Study Notes

Past Papers

Date Sheets

Gazettes

Guess Papers

Pairing Schemes

جماعت نہم اردو نوٹس

سبق 7: آرام و سکون

7- آرام وسکون

سید امتیاز علی تاج (۱۹۰۰ء - ۱۹۷۰ء)

مقاصد تدریس

۱۔ طلبہ کو سنجیدہ تحریر اور مزاحیہ تحریر کے فرق سے روشناس کرانا۔
۲۔ طلبہ کو بتانا کہ مزاحیہ تحریر صرف ہنسنے ہنسانے کی چیز نہیں بلکہ اس کے بین السطور پوشیدہ پیغام کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔
۳۔ طلبہ کو انسانی معاشرے کے مختلف کرداروں کے بول چال سے روشناس کرانا۔
۴۔ طلبہ کو مکالمہ نگاری کے فن سے متعارف کرانا۔
۵۔ اس مزاحیہ تحریر کے توسط سے بیمار کی تیمارداری کے طریقے اور سلیقے سے آگاہ کرنا۔

مصنف کا مختصر تعارف

سید امتیاز علی تاج ۱۹۰۰ء میں لاہور میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد، مولوی ممتاز علی کو علمی و ادبی خدمات کے عوض "شمس العلما" کا خطاب ملا۔ امتیاز علی تاج نے سنٹرل ماڈل سکول سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد گورنمنٹ کالج لاہور سے اپنی تعلیم مکمل کی۔ امتیاز علی تاج نے طالب علمی کے زمانہ سے ہی منفرد انگریزی ڈراموں کے تراجم کر کے سٹیج پر پیش کیے۔ ۱۹۳۲ء میں انہوں نے ڈراما "انارکلی" لکھا جو بے حد مقبول ہوا۔ آپ رسالہ "تہذیب نسواں" اور "پھول" کے مدیر رہے۔ ریڈیو پر پروگرام "پاکستان ہمارا" بھی پیش کیا۔ اس کے علاوہ ریڈیو کے لیے درجنوں ڈرامے اور فیچر لکھے۔ انہوں نے بہت سی فلمی کہانیاں بھی تحریر کیں۔ لاہور میں مجلس ترقی ادب کے بھی سیکرٹری رہے۔

امتیاز علی تاج کے ڈرامے سلیس اور زباں کی روانی جیسی لسانی خوبیوں سے مزین ہیں۔

امتیاز علی تاج کے ڈراموں میں چستی، برجستگی اور بے ساختگی ملتی ہے۔ کسی ڈرامے کی کامیابی کا دارومدار اس کے مکالموں پر ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے انہوں نے مکالمہ نگاری کی طرف خصوصی توجہ دی ہے۔

تصانیف

آرام وسکون، چچا چھکن اور انارکلی ان کی اہم تصانیف ہیں۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تردد	فکر	ناحق	بے فائدہ	پرندہ پر نہ مارے گا	کسی کو اجازت نہ ہوگی
تھکان	تھکاوٹ	کواڑ	دروازہ	چپکے پڑے رہنا	چپ کر کے لیٹے رہنا
حرارت	بخار	زچ ہونا	تنگ ہونا، مجبور ہونا	محروم	جسے کچھ نہ ملا ہو
غالباً	شاید	نغمہ سرائی	گانے گانا	یک لخت	فوراً
الجھنیں	پریشانیاں	نعمت	انعام	سطریں	لائنیں
مطلق	بالکل	چڑ جانا	غصے میں آنا	رخصت	اجازت
غل	شور	کم بخت	کم نصیب والا	بوکھلانا	گھبرانا، بدحواس ہونا
اعصاب	پٹھے	ان شاء اللہ	اگر اللہ نے چاہا	صدا	آواز
خفا	ناراض	نصیب دشمناں	دشمنوں کو نصیب ہو۔	سقا	ماشکی۔ پانی لانے والا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
علیل	بیمار	صحت سے ہاتھ دھو بیٹھنا	بیمار ہو جانا	خاک اثر نہ ہونا	بالکل اثر نہ ہونا
یک نہ شد دوشد	ایک مصیبت پر دوسری مصیبت	بے طرح	بُری طرح	پرندہ پر نہ مارے	بالکل شور نہ ہو
		مضر اثر	برا اور نقصان دہ اثر	کان پر جوں نہ رینگنا	کچھ اثر نہ ہونا
اللہ مارا	کوسنا، بددعا	ناحق	ناجائز	مہلت نہ ملنا	کسی کام کا وقت نہ ملنا
نامراد	بے مراد، بددعا	وہیں کا ہو رہنا	بہت دیر سے واپس آنا	دھمک	ہاون دستے میں کسی چیز کو کوٹنے کی آواز، آہٹ
سر پر سوار ہونا	زچ کرنا، ضد کرنا	بحال	اچھی حالت میں		
دم الجھنا	تنگ آنا	زوروں پر	ترقی پر، حوصلے پر	سر کھجانے کی فرصت نہ ہونا	بہت زیادہ مصروفیت ہونا
تاکید	کسی کام پر زور دینا	ہدایات	راہ نمائی		
تقویت بخشا	طاقت دینا	اطمینان	تسلی، سکون	راہ مولا	اللہ کے راستے میں
بدتہذیب	بدتمیز	آداب	سلام کرنا	مالٹڈ ملک	خشک دودھ اور شیرے کو ملا کر بنایا ہوا مشروب
مقوی	طاقت ور	بہرا	جسے سنائی نہ دیتا ہو		
کسر رہنا	کمی رہنا	کراہنا	دُکھ یا درد سے آہ آہ کرنا	ہارمونیم	ساز، موسیقی کا آلہ
صدائیں	آوازیں	انگیٹھی	آگ رکھنے کی جگہ	پٹ پٹ	کھلونا گاڑی چلنے کی آواز
الجھن	پریشانی	ٹھکانا	جگہ		
بے ڈھنگا	بے ترتیب	ریٹھا	ایک درخت اور اس کا پھل		

سبق کا خلاصہ

اس ڈرامے میں مصنف نے ایک ایسے آدمی کا حال بتایا ہے جو دفتری کام کی زیادتی کی وجہ سے بیمار ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر کے کہنے کے مطابق اس شخص کے لیے آرام و سکون بہتر ہے مگر گھر میں بیوی بچوں کے شور کی وجہ سے وہ دوبارہ دفتر جانے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ بیوی جب ڈاکٹر کو شوہر کے معائنے کے لیے بلاتی ہے تو ڈاکٹر زیادہ کام کو بخار کی وجہ بتا کر دوا کی بجائے آرام و سکون کا مشورہ دیتا ہے اور کھانے کی چند چیزیں لکھ دیتا ہے۔ جب ڈاکٹر آرام کی تاکید کر کے چلا جاتا ہے تو بیوی اپنے خاوند کو آرام و سکون پہنچانے کی بجائے دوڑ دھوپ کرنے لگتی ہے۔ کمرے میں اونچی آواز میں باتیں کرتی ہے۔ کمرے میں ہی نوکر کو ڈانٹتی ہے۔ باتوں کے درمیان میاں سے طبیعت کا حال بھی پوچھتی رہتی ہے اور کہتی ہے چُپ کر کے لیٹے رہو! ڈاکٹر نے آرام کا مشورہ دیا ہے۔ آپ کے کمرے میں شور نہیں ہوگا۔ گھنٹی ڈھونڈنے کے لیے نوکر کو آوازیں دیتی ہے جب نوکر کمرے میں داخل ہوتا ہے تو اسے برا بھلا کہتی ہے۔ کبھی بدبخت اور نامراد جیسے القابات استعمال کرتی ہے۔ خاوند بار بار چُپ کرواتا ہے۔ جونہی وہ کمرے سے باہر جاتی ہے تو فون کی گھنٹی بجتی ہے۔ خاوند فون اٹھانے کے لیے کہتا ہے۔ ملازم کمرے میں جھاڑو دینے لگتا ہے تو خاوند ڈانٹ کر باہر نکالتا ہے۔ بچہ صحن میں کھلونا گاڑی چلانے لگتا ہے۔ بیوی کمرے میں آ کر اندر سے ہی نوکر کو کم بخت، اللہ مارا وغیرہ جیسے الفاظ استعمال کر کے ڈانٹتی ہے۔ اتنی دیر میں پڑوسی ہارمونیم پر گانا شروع کر دیتا ہے۔ میاں شور کے باعث بہت پریشان ہوتا ہے لیکن بیوی کے چیخنے چلانے، بچے کی کھلونا گاڑی اور ہارمونیم کی آواز سے شور مسلسل ہوتا ہے، گلی میں فقیر بھی راہِ مولا کی صدائیں لگانا شروع ہو جاتا ہے۔ پھر ملازم ہاون دستے میں ریٹھے کوٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ خاوند کی طبیعت سنبھلنے کی بجائے اور بگڑنے لگتی ہے۔ آخر کار وہ اپنی ٹوپی اور شیروانی لانے کو کہتا ہے۔ بیوی پوچھتی ہے کہ کہاں جا رہے ہو؟ تو وہ جواب دیتا ہے دفتر جا رہا ہوں۔ پھر پوچھتی ہے کیوں؟ تو وہ جواب دیتا ہے آرام و سکون کے لیے۔

اہم نثر پاروں کی تشریح

نوٹ: طلبا و طالبات درج ذیل مثال سیاق و سباق سبق کے تمام پیراگراف کی تشریح سے پہلے لکھیں۔

سیاق و سباق: اس سبق میں مصنف نے روزمرہ زندگی میں آرام و سکون کی اہمیت کو بیان کیا ہے اور یہ یاد کروایا ہے کہ روزمرہ زندگی میں اگر مناسب وقت نکال کر آرام نہ کیا جائے تو انسان بیمار پڑ جاتا ہے۔ سبق میں میاں اشتیاق صاحب کام کی زیادتی کی وجہ سے بیمار ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹر انھیں آرام کا مشورہ دیتا ہے لیکن گھر میں بیگم کسی نہ کسی بہانے شور مچائے رکھتی ہیں اور بے سکونی کی کیفیت برپا کیے رکھتی ہے۔ شوہر اپنے انداز میں انھیں شور کرنے سے منع کرتا ہے مگر وہ باز نہیں آتیں لہٰذا وہ تنگ آ کر دفتر جانے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔

پیراگراف نمبر 1: بیسیوں مرتبہ کہ چکی ہوں کہ اتنا کام نہ کیا کرو۔ نصیب دشمناں صحت سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔ مگر خاک اثر نہیں ہوتا۔ ہمیشہ یہی کہہ دیتے ہیں کہ کیا کیا جائے ان دنوں کام بے طرح زوروں پر ہے۔ ہر روز تھوڑا وقت آرام و سکون کے لیے نہ نکالا جائے تو پھر بیمار پڑ کر بہت زیادہ وقت نکالنے کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔

حوالۂ متن: (i) سبق کا عنوان............آرام و سکون (ii) مصنف کا نام............سید امتیاز علی تاج

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بیسیوں مرتبہ	بہت مرتبہ	ہاتھ دھو بیٹھنا	محروم ہو جانا	خاک اثر نہ ہونا	بالکل اثر نہ ہونا	آرام و سکون	راحت اور صحت

تشریح: زیرِ تشریح اقتباس سے قبل بیوی کے اس شور و غل کے بارے میں بتایا گیا ہے جو وہ گھنٹی کو ڈھونڈنے کے لیے گھر میں پیدا کرتی ہے۔ زیرِ تشریح اقتباس کے بعد میاں کا مکالمہ درج ہے جس کو وہ اپنے انداز سے بیوی کو خاموش رہنے کے لیے کہتا ہے۔

ڈرامہ "آرام و سکون" میں بیوی شوہر سے کہتی ہے کہ آپ سے ہزاروں مرتبہ کہہ چکی ہوں کہ اتنا زیادہ کام نہ کیا کرو۔ اپنے نصیب کے دشمن صحت سے محروم ہو جاؤ گے مگر تم پر بالکل بھی اثر نہیں ہوتا۔ ہمیشہ یہ کہہ دیتے ہیں کہ کیا کروں۔ آج کل کام بہت زیادہ ہے۔ ہر روز اگر تھوڑا بہت وقت آرام کے لیے نہ نکالا جائے تو انسان مسلسل کام سے بیمار ہو جاتا ہے اور پھر بیمار پڑ کر آرام کے لیے زیادہ وقت نکالنا پڑتا ہے۔

پیراگراف نمبر 2: بی بی جی کا بچہ نکل یہاں سے۔ کہ دے ان سے (ملازم جاتا ہے) کواڑ بند کر کے جا۔ (میاں کراہ کر چپ ہو جاتا ہے) ٹیلی فون کی گھنٹی بجتی ہے اور بجتی رہتی ہے) ارے بھئی کہاں گئیں؟ ارے کوئی ٹیلی فون سننے تو آؤ۔ لاحول ولاقوۃ (خود اٹھتا ہے) ہیلو، میں اشفاق بول رہا ہوں۔ بیگم اشفاق کسی کام میں مصروف ہیں۔ اس وقت کمرے میں نہیں ہیں جی۔ یہاں کوئی ایسا نہیں جو انہیں بلا لائے۔ میں علیل ہوں۔ کیا فرمایا آپ نے؟ آواز دینے کے لیے ضروری نہیں کہ گلا بھی خراب ہو۔ آپ پھر کسی وقت فون کر لیجیے گا۔ میں نے عرض کیا نا، چونکہ میں بیمار ہوں، کمرے سے باہر نہیں جا سکتا۔ (زور سے فون بند کرتا ہے) بدتہذیب۔ گستاخ کہیں کی۔ ہوں۔

حوالۂ متن: (i) سبق کا عنوان............آرام و سکون (ii) مصنف کا نام............سید امتیاز علی تاج

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کواڑ	دروازہ	گستاخ	بے ادب	بدتہذیب	بدسلیقہ
علیل	بیمار	لاحول ولاقوۃ	نفرت کا اظہار	کراہ	درد میں آواز نکالنا

تشریح: ڈراما "آرام وسکون" کے اس پیراگراف میں بتایا گیا ہے کہ بیمار خاوند آرام کرنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن گھر میں انھیں آرام نہیں مل سکا۔ کبھی بیوی اونچی آواز میں بے تکی بحث کرتی ہے تو کبھی بچہ اپنی کھلونا گاڑی لے کر پٹ پٹ کرنے لگتا ہے۔ پڑوسی ہارمونیم پر گانا گاتا ہے۔ شوہر ان سب باتوں سے پریشان ہوتا ہے۔ بیوی کمرے سے باہر چلی جاتی ہے۔ اس دوران کمرے میں ملازم جھاڑو لے کر آجاتا ہے۔ میاں ڈانٹ ڈپٹ کر اسے بھگا دیتا ہے۔ اسی دوران میں ٹیلی فون کی گھنٹی بجتی ہے۔ گھنٹی کی آواز کوئی نہیں سن پاتا تو مجبوراً میاں خود ہی فون سننے کے لیے اٹھتا ہے۔ فون پر کوئی عورت اس کی بیوی کے متعلق پوچھتی ہے۔ وہ اس عورت کو جواب دیتا ہے کہ وہ پھر کسی وقت فون کرلے لیکن عورت کہتی ہے کہ وہ اسی وقت اس کی بیوی سے بات کرنا چاہتی ہے۔ میاں نے لاکھ اسے سمجھایا کہ میں اسے اس وقت نہیں بلا سکتا کیونکہ میں بیمار ہوں مگر وہ عورت نہیں مانتی۔ اس بات پر میاں چڑ جاتا ہے عورت کو بُری بھلی سنا کر فون بند کر دیتا ہے اور اسے بدتمیز و بدسلیقہ کے القاب سے نوازتا ہے۔

حل مشقی سوالات

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) روزانہ آرام وسکون نہ کیا جائے تو اس کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

جواب: کام کرنے والا فرد اگر روزانہ تھوڑا آرام وسکون نہیں کرے گا تو بیمار ہو جائے گا اور پھر اسے زیادہ آرام کرنا پڑے گا۔ اس لیے روزانہ آرام وسکون کرنا ضروری ہے۔

(ب) بیماری کے باوجود میاں دفتر جانے کے لیے کیوں تیار ہو جاتا ہے؟

جواب: گھر میں بیوی، میاں کے آرام وسکون کا خیال رکھنے کے چکروں میں خود شور مچاتی ہے۔ اوپر سے بچے کی کھلونا گاڑی کا شور، ملازم کے ریشے کوٹنے کا شور، ہمسائے کے لڑکے کا ہارمونیم پر بے سُرے گانے کا شور، فقیر کے مانگنے کا شور سب مل کر میاں کو اس قدر پریشان کرتے ہیں کہ بیماری کے باوجود میاں دفتر جانے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔

(ج) اس ڈرامے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: اس ڈرامے سے ایک تو یہ سبق ملتا ہے کہ روزانہ تھوڑا تھوڑا آرام کر لینے سے انسان بیمار ہونے سے بچ جاتا ہے اور دوسرا یہ سبق ملتا ہے کہ اگر گھر میں کوئی بیمار شخص پڑا ہو تو گھر والوں کو شور کرنے کی بجائے اس کے مکمل آرام وسکون کا خیال رکھنا چاہیے۔

(د) بہت زیادہ شور غل بھی ماحولیاتی آلودگی کا سبب بنتا ہے۔ شور کی آلودگی سے صحت پر کیا اثر پڑتا ہے؟

جواب: شور کی آلودگی انسانی صحت پر بہت بُرا اثر ڈالتی ہے۔ اس سے انسان اعصابی تناؤ کا شکار ہو جاتا ہے اور قوت سماعت بُری طرح متاثر ہوتی ہے۔ دل اور بلڈ پریشر کی بیماریاں بھی اسی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

(ہ) صحت مند رہنے کے لیے کیا باتیں ضروری ہیں؟

جواب: صحت مند رہنے کے لیے ورزش کرنی چاہیے اور سادہ و متوازن غذا کھانی چاہیے۔ رات کو جی بھر کر سونا چاہیے۔ شور کی آلودگی سے بچنا چاہیے اور بے جا پریشانی اور تفکرات سے نجات حاصل کرنی چاہیے۔ مناسب آرام وسکون صحت مند رہنے کے لیے اشد ضروری ہے۔

(و) ہمسائے کی کون سی حرکت سے میاں کے آرام میں خلل پڑ رہا تھا؟

جواب: ہمسائے کے ہارمونیم اور بے سُرے گانے کے شور کی وجہ سے میاں کے آرام میں خلل پڑ رہا تھا۔

۲۔ واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

وقت، ضرورت، ہدایات، غذا، طبیعت، ہمسائے

جواب:

واحد	جمع	جمع	واحد
وقت	اوقات	ہدایات	ہدایت
ضرورت	ضروریات	ہمسائے	ہمسایہ
غذا	اغذیہ		
طبیعت	طبائع		

۳۔ مندرجہ ذیل کے مذکر اور مؤنث لکھیں۔ بیگم، بیوی، فقیر، ملازم، بچہ

جواب:

مذکر	مؤنث	مؤنث	مذکر
فقیر	فقیرنی	بیگم	صاحب
ملازم	ملازمہ	بیوی	میاں
بچہ	بچی		

۴۔ مندرجہ ذیل جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

غلط جملے	درست جملے
الف۔ میرے ابو دفتر سے واپس لوٹ آئے ہیں۔	میرے ابو دفتر سے لوٹ آئے ہیں۔
ب۔ ڈاکٹر نے مریض کو دوائی دی۔	ڈاکٹر نے مریض کو دوا دی۔
ج۔ میرے پیٹ میں درد ہو رہی ہے۔	میرے پیٹ میں درد ہو رہا ہے۔
د۔ یہ میز پرانا ہو چکا ہے۔	یہ میز پرانی ہو چکی ہے۔
ہ۔ نوکر نے کمرے میں جھاڑو دیا۔	نوکر نے کمرے میں جھاڑو دی۔

۵۔ غلط اور درست بیانات کی (✔) سے نشاندہی کریں۔

(ا) انسان کو بہت زیادہ فکر مند نہیں رہنا چاہیے۔ ✔درست غلط

(ب) شور غل کا مریض پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ درست ✔غلط

(ج) تھوڑا سا وقت آرام کے لیے ضرور نکالنا چاہیے۔ ✔درست غلط

(د) ہمیں ماحول کو آلودہ نہیں کرنا چاہیے۔ ✔درست غلط

(ہ) صرف تکان کی وجہ سے حرارت نہیں ہو سکتی۔ درست ✔غلط

(و) دوا سے زیادہ آرام و سکون ضروری ہے۔ ✔درست غلط

(ز) بغیر آرام کیے محنت کرتے چلے جانے سے صحت خراب ہو جاتی ہے۔ ✔درست غلط

(ح) غذا کے معاملے میں کسی احتیاط کی ضرورت نہیں۔ درست ✔غلط

(ط) گرد و غبار سے صحت پر برا اثر پڑتا ہے۔ ✔درست غلط

(ی) انسان کے لیے آرام و سکون بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کام۔ ✔درست غلط

۶۔ اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں۔ تردد، معائنہ، مطلق، شور غل، تقویت، معنوی

جواب: تَرَدُّد۔ مُعَائِنَہ۔ مُطْلَق۔ شُورْغُل۔ تَقْوِیَت۔ مَعْنَوِی

۷۔ درست جواب کے آگے (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) سبق "آرام و سکون" کے مصنف کون ہیں؟
(i) پریم چند (ii) سید امتیاز علی تاج (iii) مولوی نذیر احمد (iv) میرزا ادیب

(ب) ڈاکٹر کے مطابق میاں کو کیا بیماری تھی؟
(i) شوگر (ii) دل کی بیماری (iii) تکان اور حرارت (iv) سر درد

(ج) میاں کتنے بجے دفتر جایا کرتے تھے؟
(i) صبح آٹھ بجے (ii) شام سات بجے (iii) صبح دس بجے (iv) صبح نو بجے

(د) ڈاکٹر نے میاں کو کس بات کی تاکید کی تھی؟
(i) وقت پر دوا کھانے کی (ii) انجکشن لگوانے کی (iii) خاموش لیٹے رہنے کی (iv) سیر کرنے کی

(ہ) سبق "آرام و سکون" میں گھریلو ملازم کا نام کیا تھا؟
(i) کلو (ii) للو (iii) بلو (iv) ٹلو

(و) گھنٹی کس نے بھرے اٹھا کر انگیٹھی پر رکھی تھی؟
(i) بیوی نے (ii) میاں نے (iii) للو نے (iv) ننھے نے

(ز) میاں صاحب کا نام کیا تھا؟
(i) اشتیاق (ii) مشتاق (iii) اشفاق (iv) اسحاق

(ط) ملازم کیا چیز کوٹ رہا تھا؟
(i) نمک (ii) مرچیں (iii) ریٹھے (iv) گرم مسالا

جوابات: (الف) سید امتیاز علی تاج (ب) تکان اور حرارت (ج) صبح دس بجے (د) خاموش لیٹے رہنے کی
(ہ) للو (و) میاں نے (ز) اشفاق (ط) ریٹھے

۸۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) تردد کی کوئی بات نہیں، میں نے بہت اچھی طرح .... کر لیا ہے۔
(ب) میرے خیال میں انھیں .... سے زیادہ .... کی ضرورت ہے۔
(ج) اتنا کام نہ کیا کرو .... صحت سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔
(د) جی نہیں! دوا کی .... ضرورت نہیں۔
(ہ) مریض کے کمرے میں .... نہیں ہونا چاہیے۔
(و) خاموشی اعصاب کو ایک طرح کی .... بخشتی ہے۔
(ز) اللہ جانے یہ کون .... میری چیزوں کو اُلٹ پلٹ کرتا ہے۔
(ح) .... کو اتنا خیال بھی تو نہیں آتا گھر میں کوئی بیمار پڑا ہے۔
(ط) میں .... کو .... مرتبہ کہلا چکی ہوں کہ صبح سویرے ہو جایا کرے۔
(ی) .... نے قسم کھا رکھی ہے کہ کبھی کوئی چیز .... پر نہ رہنے دے گا۔

(س) ....کو سر کھجانے کی فرصت نہیں ملتی۔

(ص) صاحب زادے نے..................نہ فرمائی تو دنیا کسی بہت بڑی نعمت سے محروم نہ ہو جائے گی۔

جوابات: (الف) معائنہ (ب) دوا۔آرام وسکون (ج) نصیبِ دشمناں (د) مطلق (ہ) شور غل
(و) تقویت (ز) اللہ مارا (ح) اللہ ماروں (ط) نامراد۔ بیسیوں (ی) کم بخت۔ ٹھکانے
(س) بچارے (ص) نغمہ سرائی

سرگرمیاں

۱۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ سید امتیاز علی تاج کا کوئی اور مزاحیہ ڈراما تلاش کر کے پڑھیں۔

جواب: عملی کام

۲۔ ڈاکٹر اور مریض کے درمیان مکالمہ تحریر کریں۔

جواب: ڈاکٹر اور مریض کے درمیان مکالمہ

مریض: السلام علیکم! ڈاکٹر صاحب۔
ڈاکٹر: وعلیکم السلام! تشریف رکھیے۔
مریض: ڈاکٹر صاحب! تشریف رکھنا ہی تو مشکل ہے۔
ڈاکٹر: کیوں بھئی ایسی کیا تکلیف ہوگئی؟
مریض: تکلیف ہی تکلیف ہے۔ رات بھر پریشان رہا ہوں گھڑی بھر سو نہیں سکا۔
ڈاکٹر: تکلیف تو بھئی تکلیف ہی ہے۔ صحت ٹھیک نہ ہو تو چین نہیں آتا۔
مریض: کچھ دوا بھی دیجیے مرا جا رہا ہوں۔
ڈاکٹر: بیماری بتاؤ تو دوا دوں۔
مریض: ڈاکٹر صاحب پیٹ میں سخت درد ہے۔ بیٹھے چین آتا ہے نہ لیٹے۔
ڈاکٹر: یہ درد کب سے ہے؟
مریض: آج رات سے۔
ڈاکٹر: رات کیا کھایا تھا؟
مریض: روٹی کا ایک ٹکڑا۔
ڈاکٹر: کیا آپ نے پہلے کبھی روٹی نہیں کھائی؟ رات کی روٹی میں کیا خاص بات تھی۔
مریض: رات کی روٹی میں خاص بات یہ تھی کہ وہ جلی ہوئی تھی۔
ڈاکٹر: ارے! تم جلی ہوئی روٹی کھا گئے۔
مریض: صرف ایک ٹکڑا کھایا تھا۔
ڈاکٹر: اوہو! کیا آپ کی نظر کمزور ہے۔ لیٹ جاؤ آنکھوں میں دوا ڈالتا ہوں۔
مریض: نظر ٹھیک ہے۔ پیٹ میں کچھ ڈالیے تاکہ درد سے جان بچے۔
ڈاکٹر: وعدہ کرو آئندہ جلی ہوئی روٹی نہیں کھاؤ گے۔

مریض: سو بار وعدہ کرتا ہوں۔ ہائے میرا پیٹ!

(ڈاکٹر ہاضمے کی ایک گولی مریض کو کھلاتا ہے)

مریض: ڈاکٹر صاحب شکریہ۔ درد کم ہو رہا ہے۔ میں جاتا ہوں۔

ڈاکٹر: ارے میاں! دوا کی قیمت تو دیتے جاؤ۔

مریض: دوا کی قیمت درد سے آرام ہی تو ہے۔

ڈاکٹر: دوا کی قیمت دام بھی ہیں، جن سے دوائیں خریدی جاتی ہیں۔

مریض: (دوا کی قیمت ادا کر کے) السلام علیکم! ڈاکٹر صاحب

ڈاکٹر: وعلیکم السلام۔ روٹی کھانے سے پہلے دیکھ لیا کرو کہ جلی ہوئی تو نہیں۔

(مریض شکریہ ادا کرتا ہوا چلا جاتا ہے)

اشاراتِ تدریس

۱۔ طلبہ کو بتائیں کہ مزاحیہ ادب، معاشرے کے ناہموار پہلوؤں کو دلچسپ اور شگفتہ انداز میں موضوع بناتا ہے۔

جواب: مزاحیہ ادب کے ذریعے معاشرتی ناہمواریوں اور سماجی مسائل کو ہلکے پھلکے اور شگفتہ اندازِ بیاں کے ذریعے اُجاگر کیا جاتا ہے۔ مزاحیہ ادب کا مقصد صرف ہنسنا یا ہنسانا نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد بین السطور پوشیدہ پیغام کو قارئین تک پہنچانا ہے۔ مزاحیہ تحریروں کے توسط سے معاشرتی و سماجی ناہمواریوں کو ختم کرنے کے طریقے اور سلیقے سے آگاہی دی جاتی ہے۔ اس طرح ظرافت اور ہنسی مزاح کے ذریعے معاشرتی مفاد اور اجتماعی بھلائی کی خدمت کا فریضہ انجام دیا جاتا ہے۔

۲۔ بچوں کو بتائیں کہ مزاح نگار کا مقصد، تفننِ طبع کے ساتھ ساتھ اصلاحِ احوال بھی ہوتا ہے۔

جواب: طنز و مزاح اور ظرافت کے ذریعے کسی بھی صنفِ ادب میں اپنا موضوع دلچسپ اور شگفتہ انداز سے بیان کرنے والے کو مزاح نگار کہتے ہیں۔

مزاح نگار مزاحیہ تحریروں کے ذریعے معاشرتی عدم توازن اور سماجی مسائل کو سامنے لاتا ہے اور سلیقہ مندی، شائستگی اور مہذبانہ اندازِ بیاں کو اپنا کر معاشرتی مسائل کے حل اور سماجی ناہمواریوں کے خاتمے کے لیے اپنا کردا راداکرتا ہے اس طرح مزاح نگار تفننِ طبع کے ساتھ ساتھ اصلاحِ احوال کا اہم فریضہ بھی انجام دیتا ہے۔

۳۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ مریض کی عیادت کے اسلامی طریقے کو وضاحت سے بیان کریں۔

جواب: مریض کی عیادت کرنا ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر حق ہے۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا ہے کہ اُس کے بیمار بندوں کی عیادت کی جائے اور بیماری میں اُن کا خیال رکھا جائے۔

مریض کی عیادت کا اسلامی طریقہ یہ ہے کہ مریض کے ساتھ حسنِ اخلاق اور نرمی سے بات کی جائے۔ مریض کے لیے کوئی پھل یا پھول وغیرہ لے کر جائیں۔ مریض کو اپنائیت اور محبت کا احساس دلایا جائے۔ مریض کو بیماری سے ڈرانے کی بجائے ہمت اور حوصلے کے ساتھ بیماری کا سامنا کرنے کی ہدایت کی جائے۔ مریض کی صحت اور تندرستی کے لیے دعا کی جائے۔

نبی کریم ﷺ خود مریضوں کی عیادت بھی کرتے تھے اور ان کی صحت مندی کے لیے دعا بھی کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے دوسروں کو بھی مریضوں کی عیادت کی تلقین کی۔

۴۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ "آرام و سکون" کی تدریس سے پہلے طلبہ کو مختصر اور مزاحیہ ڈرامے سے متعارف کرائیں۔

جواب: مزاحیہ ڈراما: ڈراما یونانی لفظ سے ماخوذ ہے۔ اس کے معنی ہیں "کر کے دکھانا"۔ ڈراما بھی ایک کہانی ہوتی ہے لیکن اسے کرداروں

کی حرکات وسکنات اور مکالموں کی مدد سے پیش کیا جاتا ہے چنانچہ اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ ڈراما پڑھنے کی چیز نہیں ہے بلکہ پیش کرنے کی چیز ہے۔ ڈرامے میں اداکاروں اور مکالموں کی اہمیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔

مزاحیہ ڈرامے میں مزاحیہ کرداروں، مزاحیہ حرکات وسکنات اور مزاحیہ مکالموں کی مدد سے موضوع کو بیان کیا جاتا ہے۔ اس طرح ظرافت اور مزاح کے ذریعے معاشرتی ناہمواریوں اور سماجی مسائل کو اُجاگر کیا جاتا ہے۔ یوں معاشرتی اصلاح اور سماجی فلاح کا فریضہ انجام دیا جاتا ہے۔ مزاحیہ ڈرامے میں معاشرے کے مختلف کرداروں کی بول چال اور رویوں سے بھی روشناس کرایا جاتا ہے۔

۵۔ امتیاز علی تاج کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کے دیگر مزاحیہ ڈراموں مثلاً "بیگم کی بلی" کا ذکر کیا جائے۔

جواب: امتیاز علی تاج کا تعارف: سید امتیاز علی تاج لاہور میں پیدا ہوئے۔ سنٹرل ماڈل سکول لاہور اور گورنمنٹ کالج لاہور سے تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۳۲ء میں ڈراما "انارکلی" لکھا۔ رسالہ "تہذیب نسواں" اور "پھول" کے مدیر رہے۔ ریڈیو کے لیے درجنوں ڈرامے اور فیچر لکھے۔

امتیاز علی تاج کے ڈراموں میں چستی، برجستگی اور بے ساختگی ملتی ہے۔ ڈرامے میں مکالمہ نگاری پر انہوں نے خصوصی توجہ دی۔ ان کا معروف ڈرامہ "بیگم کی بلی" کا تعارف درج ذیل ہے:

بیگم کی بلی: بیگم کی بلی امتیاز علی تاج کا ایک مزاحیہ ڈرامہ ہے۔ اس ڈرامے کے ایک کردار کی بیگم نے بلی پالی ہوتی ہے۔ بیگم کو بلی سے بہت محبت ہوتی ہے مگر میاں صاحب کو بلی کا اس طرح گھر میں ہر جگہ اُٹھنا بیٹھنا بالکل بھی پسند نہیں۔ وہ مختلف حربے استعمال کر کے بلی کو گھر سے نکالتا ہے لیکن بلی ہر دفعہ واپس آ جاتی ہے۔ ایک مرتبہ میاں ایک شخص کو جو ملازمت کی غرض سے میاں صاحب کے پاس آتا ہے بلی قتل کرنے کے لیے پیسے دیتا ہے۔ اِدھر بیگم بلی کی خاطر رو رو کر بُرا حال کر دیتی ہے۔ میاں دلاسا دینے کی غرض سے شاپنگ کرنے کے لیے بیگم کو کچھ پیسے دیتا ہے۔ گھر سے باہر بیگم کی ملاقات اُس شخص سے ہوتی ہے جس کو میاں نے بلی کو مارنے کا کام سونپا ہوتا ہے۔ بیگم اُس شخص سے بلی خرید لیتی ہے اور اُسے ملازمت پر بھی رکھ لیتی ہے، اس طرح بیگم کی بلی سے چھٹکارا حاصل کرنے کا سارا منصوبہ خاک میں مل جاتا ہے۔

معروضی سوالات

☐ **درست جواب کا انتخاب کریں۔**

-1 ڈاکٹر نے میاں کو علاج بتایا۔

(A) گھر میں آرام وسکون کریں۔ (B) جوشاندہ پئیں۔ (C) گرم پانی کے غرارے کریں۔ (D) اینٹی بائیوٹک دوائی لیں۔

-2 سبق "آرام وسکون" اصناف ادب کے لحاظ سے ہے۔

(A) افسانہ (B) ڈرامہ (C) خاکہ (D) ناول

-3 ڈرامہ "آرام وسکون" کے مصنف ہیں۔

(A) پریم چند (B) امتیاز علی تاج (C) مولوی نذیر احمد (D) میرزا ادیب

-4 ڈاکٹر نے میاں کو بیماری بتائی۔

(A) شدید نزلہ وزکام (B) ٹائیفائیڈ (C) ملیریا (D) تکان کی وجہ سے حرارت

-5 چوزے کی یخنی ہے۔

(A) مقوی (B) نرم غذا (C) ٹھوس غذا (D) مائع غذا

6- ڈاکٹر نے مریض کو کھانے میں لکھ کر دیا۔
(A) مالٹڈ ملک (B) گاجر کا جوس (C) یخنی (D) چرغہ

7- میاں کتنے بجے دفتر جایا کرتے تھے؟
(A) آٹھ بجے (B) شام سات بجے (C) دس بجے (D) نو بجے

8- اپنے کام کے دوران ہر روز تھوڑا تھوڑا وقت آرام و سکون کے لیے نہ نکالا جائے تو:
(A) بیوی ناراض ہوگی (B) بیمار پڑ جائیں گے (C) دفتر سے تنخواہ ملے گی (D) بچے اداس ہو جائیں گے

9- بیوی نے کھانے والی کس چیز کو "مقوی چیز" کہا؟
(A) ساگودانے کی کھیر (B) نارنگی کا رس (C) چوزے کی یخنی (D) سیب

10- گھنٹی میز سے اٹھا کر کس نے رکھی؟
(A) بیوی نے (B) میاں نے (C) للّو نے (D) منّے نے

11- للّو گودام میں ڈھونڈنے گیا۔
(A) چاول (B) ریچھے (C) آلو (D) بادام

12- یہ دیکھو یہاں انگیٹھی پر رکھی ہے:
(A) میز (B) کنڈی (C) دوائی (D) گھنٹی

13- سبق "آرام و سکون" میں..........کا نام تھا۔
(A) انجم (B) اجمل (C) انضمام (D) اشفاق

14- ہمسائے کے گھر سے آواز آنے لگی۔
(A) لڑائی جھگڑے کی (B) پتنگ بازی پر شور کی (C) لاؤڈ سپیکر کی (D) ہارمونیم اور گانے کی

15- بچے کی کھلونا گاڑی آئی تھی۔
(A) بازار سے (B) ماموں کے گھر سے (C) عید کے روز میلے سے (D) خالہ کے گھر سے

16- ڈراما "آرام و سکون" کے مصنف ہیں۔
(A) میرزا ادیب (B) منشی پریم چند (C) احسان دانش (D) سید امتیاز علی تاج

17- شور و غل سے مضر اثر پڑتا ہے۔
(A) آنکھوں پر (B) کانوں پر (C) اعصاب پر (D) ہاتھوں پر

18- طبیعت کی جمع ہے۔
(A) طبائع (B) طبیعتوں (C) طبیعتیں (D) طبعی

19- ہدایات کا واحد ہے۔
(A) ہدایا (B) ہدایہ (C) ہدایتیں (D) ہدایت

20- میاں کی مؤنث ہے۔
(A) بیگم (B) بیوی (C) بہن (D) بھابھی

21- مذکر الفاظ کی فہرست ہے۔
(A) حرارت،قوت (B) معائنہ،شور (C) طاقت،کواڑ (D) گھنٹی،رستہ

22- "شور" کا متضاد ہے۔
(A) سکون (B) غل (C) اطمینان (D) راحت

23- "بیماری" کا متضاد ہے۔
(A) بیماریاں (B) تندرستی (C) بیمار (D) بیماروں

24- مترادف ہے۔
(A) میاں،بیوی (B) شور،غل (C) بچہ،نوکر (D) لڑکا،لڑکی

25- تقویت کا مترادف ہے۔
(A) قوت (B) صحت (C) عقل (D) طاقت ور

26- یک نہ شد..........شد۔
(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار

27- بیگم نے للّو کو گودام سے..........نکال کر دیے۔
(A) ریٹھے (B) بادام (C) اخروٹ (D) چلغوزے

جوابات:

(1) گھر میں آرام وسکون کریں۔ (2) ڈرامہ (3) امتیاز علی تاج (4) تکان کی وجہ سے حرارت
(5) مقوی (6) مالٹڈ ملک (7) دس بجے (8) بیمار پڑ جائیں گے
(9) چوزے کی یخنی (10) میاں نے (11) ریٹھے (12) گھنٹی
(13) اشفاق (14) ہارمونیم اور گانے کی (15) عید کے روز میلے سے (16) سید امتیاز علی تاج
(17) اعصاب پر (18) طبائع (19) ہدایت (20) بیوی
(21) معائنہ،شور (22) سکون (23) تندرستی (24) شور،غل
(25) قوت (26) دو (27) ریٹھے

☐ **مختصر جواب دیں۔**

1- میاں کو کیا بیماری لاحق تھی؟
جواب: میاں کو کوئی بیماری نہ تھی صرف تکان کی وجہ سے حرارت ہو گئی تھی۔

2- میاں کے دفتر کے اوقات کار تحریر کریں۔
جواب: میاں کے دفتر کے اوقات کار صبح دس بجے سے شام سات بجے تک تھے۔

3- ڈاکٹر نے میاں کی صحت کی بہتری کے لیے کیا مشورہ دیا؟
جواب: ڈاکٹر نے مشورہ دیا کہ انھیں دوا سے زیادہ آرام وسکون کی ضرورت ہے۔ کاروبار کی پریشانیاں اور الجھنیں بھلا کر ایک بھی روز آرام وسکون سے گزرا تو طبیعت ان شاءاللہ بحال ہو جائے گی۔

4- آرام وسکون کے لیے وقت نکالنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: ہر روز تھوڑا تھوڑا وقت آرام وسکون کے لیے نہ نکالا جائے تو بیمار پڑ کر بہت زیادہ وقت نکالنے کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔

5- ڈاکٹر نے نسخے پر کون سی دوا تجویز کی؟

جواب: ڈاکٹر نے نسخے پر کوئی دوا تجویز نہ کی صرف غذا جو کچھ دینی تھی وہ لکھ دی۔ اس کے علاوہ ان کے آرام وسکون کا خیال رکھنے کی ہدایت کی۔

6- شور غل سے اجتناب کیوں ضروری ہے؟

جواب: شور غل سے اجتناب بہت ضروری ہے۔ خصوصاً مریض کے پاس شور غل بالکل بھی نہیں ہونا چاہیے۔ بہت زیادہ شور سے اعصاب پر مُضر اثر پڑتا ہے۔ خاموشی اور سکون اعصاب کے لیے تقویت کا باعث بنتے ہیں۔

7- ڈاکٹر نے مریض کے لیے کیا غذا تحریر کی؟

جواب: ڈاکٹر نے مریض کے لیے یہ غذا تحریر کی: مالٹڈ ملک، نارنگی کا رس، ساگو دانے کی کھیر۔

8- بچے نے کھلونا گاڑی کہاں سے حاصل کی؟

جواب: بچہ عید کے روز میلے سے کھلونا گاڑی لے کر آیا تھا۔

9- ہارمونیم اور گانے کی آواز کہاں سے آرہی تھی؟

جواب: ہمسائے کے گھر سے ہارمونیم اور گانے کی آوازیں آرہی تھیں۔

10- ڈراما ''آرام وسکون'' کے مصنف کا نام تحریر کریں۔

جواب: ڈراما ''آرام وسکون'' کے مصنف کا نام سید امتیاز علی تاج ہے۔

11- ڈراما ''آرام وسکون'' میں ملازم کا نام کیا تھا؟

جواب: ڈراما ''آرام وسکون'' میں ملازم کا نام ''للّو'' تھا۔

12- للّو کے کس کام کی وجہ سے شور غل میں اضافہ ہوتا ہے؟

جواب: للّو ہاون دستے میں ریشے کوٹتا ہے جس سے ہاون دستے کی دھمک کا شور پیدا ہوتا ہے۔

13- گھنٹی کہاں سے ملی؟

جواب: گھنٹی انگیٹھی پر سے ملی۔

14- ڈراما ''آرام وسکون'' کے کردار ''میاں'' کا نام تحریر کریں۔

جواب: میاں کا نام اشفاق تھا۔

15- غذا کے معاملے میں کیا ضروری ہے؟

جواب: غذا کے معاملے میں احتیاط ضروری ہے۔ متوازن غذا لینی چاہیے۔

16- ڈاکٹر نے بیگم صاحبہ کو میاں کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: ڈاکٹر نے کہا: ''تردّد کی کوئی بات نہیں، میں نے اچھی طرح معائنہ کرلیا ہے۔''

***